73296-الراجحی بنک کے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص میں شراکت

سوال

راجحی بنک کے نیشنل پروگرام برائے خریداری سعودی حصص کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الراجحی بنک کی ویب سائٹ پر نیشنل ملکیتی پروگرام یا حصص کی قسطوں کے پروگرام کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ معلوم ہوا ہے کہ :

بنک حصص میں نفع پر کاروبار کرتا ہے، وہ اسطرح کہ کمپنی (یعنی بنک) کھاتہ دار کی خواہش کے مطابق حصص خرید کر پھر اس کھاتہ دار کو قسطوں میں فروخت کرتا ہے، اور کھاتہ دار کو حصص کی خریداری میں اختیار ہے وہ.جس کی رغبت رکھے وہی حصص خرید کیے جائینگے جو وہ چاہے گا.

اس تعریفی بروشر میں جو کچھ لکھا گیا اس میں یہ بھی شامل ہے :....

جو کھاتہ دار کو یہ فرصت مہیا کرتا ہے کہ وہ.جس بھی کمپنی کے چاہے حصص کا مالک بن سکتا ہے، اور جتنے چاہے خرید سکتا ہے، اور پھر وہ ان حصص کی قیمت کو آسان قسطوں میں ادا کریگا"

یہ معلوم ہونا چاہیے کہ حصص میں کچھ تو بالکل صاف شفاف ہیں اور کچھ میں خلط ملط شدہ، اور یہ کمپنی (یعنی بنک) دونوں قسم کا لین دین کرتا ہے، اس جگہ ہم جس پر اعتماد کرتے ہیں وہ یہ کہ خلط ملط شدہ حصص کا لین دین حرام ہے.

اس بنا پر قسطوں میں حصص کی خریداری نیشنل پروگرام میں شامل ہونے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ کمپنیوں کے یہ حصص سود سے صاف شفاف ہوں، نہ کہ سود میں ملے ہوئے.

ڈاکٹر محمد بن سعود العصیمی خاص کر آپ کے سوال کے متعلق کہتے ہیں :

"راجحی بنک سے صاف شفاف ادھار پر حصص کی خریداری اس شرط پر کرنا کہ وہ نفع کے ساتھ بعد میں اس کی ادائیگی کریگا اس میں کوئی حرج نہیں"

واللہ اعلم.